سوال

خاوند اپنی بیوی کو کہتا ہے کہ وہ مردوں سے مصافحہ کرے، وہ اس پر شدت سے اصرار کرتا ہے، اور معاملہ طلاق تک پہنچ سکتا ہے، ان کی ایک بچی بھی ہے، لیکن بیوی ایسا نہیں کرنا چاہتی، برائے مہربانی یہ بتائیں کہ بیوی کو کیا کرنا چاہیے اور آپ اسے کیا نصیحت کرتے ہیں؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں:

اول:

مرد کے لیے کسی اجنبی عورت سے مصافحہ کرنا جائز نہیں، اور عورت کو ایسے نہیں کرنے دینا چاہیے

اجنبی عورت سے مصافحہ کرنے کی حرمت پر درج ذیل حدیث دلالت کرتی ہے:

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ:

"اللہ کی قسم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ نے بیعت میں کبھی کسی عورت کے ہاتھ کو نہیں چھوا، عورتیں زبانی طور پر بیعت کیا کرتی اور کہا کرتی تھیں: میں نے اس بات پر بیعت کی"

صحیح بخاری حدیث نمبر (4891) صحیح مسلم حدیث نمبر (1866).

غور کریں کہ سب انسانوں سے اعلی و افضل اور معصوم البشر اور اولاد آدم کے سردار نبی صلی اللہ علیہ وسلم عورتوں کو چھوا نہیں کرتے تھے، حالانکہ بیعت میں اصل یہی ہے کہ ہاتھ کے ساتھ ہو، لیکن آپ عورتوں سے زبانی بیعت لیا کرتے تھے، تو پھر آپ کے علاوہ باقی دوسرے مردوں کے ساتھ کیا ہوگا؟!

امیمہ بنت رقیقہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"میں عورتوں میں مصافحہ نہیں کیا کرتا"

سنن نسائی حدیث نمبر (4181) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (2874) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الجامع حدیث نمبر (2513) میں اسے صحیح قرار دیا ہے

اور معقل بن یسار رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"تم میں سے کسی ایک کے لیے یہ بہتر ہے کہ غیر محرم عورت کو چھونے کی بجائے اس کے سر میں لوہے کی سوئی ماری جائے"

اسے طبرانی نے روایت کیا ہے، اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الجامع حدیث نمبر (5045) میں اسے صحیح قرار دیا ہے

اور یہ احادیث صریحا حرام کر رہی ہیں

الخرشی رحمہ اللہ نے شرح مختصر خلیل میں بیان کرتے ہیں کہ :

"غیر محرم عورت سے مصافحہ کرنا جائز نہیں ہے" انتہی

دیکھیں : شرح مختصر خلیل (275/1).

اور حاشیۃ العدوی میں درج ہے :

"کسی بھی مرد کےلیے جائز نہیں کہ کسی اجنبی عورت سے مصافحہ کرے، چاہے وہ بوڑھی عورت ہی کیوں ہو" انتہی

دیکھیں : حاشیۃ العدوی علی شرح الرسالۃ (474/2).

المتجالۃ : سن رسیدہ عورت جسے شہوت نہ ہو کو کہتے ہیں

اور الموسوعۃ الفقھیۃ میں درج ہے :

"اجنبی عورت کو چھونے کے عدم جواز میں فقہاء کرام میں کوئی اختلاف نہیں، اور اسی طرح اس سے مصافح کرنا بھی جائز نہیں، چاہے شہوت کا خدشہ نہ بھی ہو

یہ تو اس صورت میں ہے جب وہ جوان اور اجنبی اور شہوت رکھنے والی ہو

مالکیہ اور شافعیہ کہتے ہیں کہ اس میں نوجوان یا بوڑھی کا کوئی فرق نہیں سب حرام ہے" انتہی

دیکھیں : الموسوعۃ الفقھیۃ (296/29).

دوم :

اگر خاوند اپنی بیوی کو اجنبی مردوں سے مصافحہ کرنے کا حکم دے تو بیوی پر خاوند کی اطاعت کرنا واجب نہیں بلکہ اس کے لیے ایسا کرنا ہی جائز نہیں ہے، کیونکہ اللہ خالق الملک کی نافرمانی میں کسی مخلوق کی اطاعت و فرمانبرداری نہیں ہے

اس خاوند کو اللہ کا ڈر اور خوف کرنا چاہیے، اور وہ اللہ کے عذاب اور المناک سزا سے بچ کر رہے، کیونکہ اس کا یہ حکم اللہ سبحانہ و تعالی کے حکم کے مخالف ہے، اور اس کا اپنی بیوی پر تسلط اور کنٹرول اور اسے طلاق کی دھمکی دینا سراسر ظلم و زیادتی ہے

حالانکہ اس کے لیے بہتر تو یہی تھا کہ وہ بیوی سے راضی ہو کہ اللہ کی اطاعت میں ہے، اور اسے اس سلسلہ میں بیوی کی معاونت کرنی چاہیے تھی

سوم :

اگر خاوند اپنے موقف پر اصرار کرے اور اسے طلاق کی دھمکی دے اور اس پر عزم کا اظہار بھی کرے تو ظاہر یہی ہوتا ہے کہ عورت کے لیے جائز ہے کہ وہ مجبورا پردے کے پیچھے سے مصافحہ کر لے، تا کہ دو برے کاموں میں سے چھوٹی برائی پر عمل کرے واللہ اعلم، تا کہ بڑے فساد سے بچ سکے

اسے چاہیے کہ وہ مردوں کے سامنے کم ہی آئے تا کہ نہ ملاقات ہو اور نہ ہاتھ ملانا پڑے، اور اس کے ساتھ ساتھ اپنے خاوند کو نصیحت بھی کرے اور اس مسئلہ میں جو حق ہے وہ اس کے

سامنے رکھے تاکہ وہ اپنی رائے کو تبدیل کرسکے

لیکن اگر خاوند اس سے مطمئن نہیں ہوتا، اور پردہ کے بغیر ہی ہاتھ ملانے پر اصرار کرتا ہے تو پھر وہ اس کی اطاعت نہ کرے اور اسے صبر کر کے اجر و ثواب کی نیت رکھنی چاہیے اور اگر طلاق ہو جائے، خاص کر اگر یہ پہلی طلاق ہو تو ہو سکتا ہے خاوند طلاق کے بعد صحیح راہ پر آ جائے، اور یقین کر لے کہ وہ اپنے ہاتھوں سے ہی اپنا گھر تباہ کرنے پر تلا ہوا ہے اور وہ بھی ایک حرام کام کی بنا پر

اس کے ساتھ ساتھ آپ کو چاہیے کہ اس سلسلہ میں اپنی قوم کے عقل و دانش رکھنے والے اہل اصلاح قسم کے افراد کو لے کر اس اختلاف کو حل کریں، اور اللہ کا تقوی اور ڈر دلا کر اپنے خاوند کو اس کے موقف سے ہٹنے کی کوشش کریں

بیوی کو یقین کر لینا چاہیے کہ اللہ سبحانہ و تعالی اس کے لیے ضرور کوئی نہ کوئی راہ نکالے گا، کیونکہ اللہ تعالی اپنی اطاعت کرنے والوں کو ضائع نہیں فرماتے، اور اپنے ولیوں کا دفاع کرتا ہے

اللہ سبحانہ و تعالی سے دعا ہے کہ وہ مسلمانوں کے حالات کی اصلاح فرمائے

واللہ اعلم.

الاسلام سوال و جواب

88099